117217- دینی معاملات اور شادی کے امور کی ترتیب پر بات چیت کے لیے منگیتر کے ساتھ بیٹھنا

سوال

صحیح صورت میں دین پر عمل کرنے میں معاونت کرنے پر اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے، میرا ایک سوال ہے امید ہے کہ آپ کے پاس جواب بھی ہوگا:

میری ایک شخص کے ساتھ منگنی ہو چکی ہے، اس کے بارہ میں میرا خیال ہے کہ وہ خیر و بھلائی والا شخص ہے، میں اللہ کے مقابلہ میں کسی کا تزکیہ نہیں کرتی، اس سلسلہ میں شرعی رؤیت بھی ہو چکی ہے یعنی اس نے منگنی سے قبل ایک بار میرا چہرہ دیکھا ہے، اور الحمد للہ منگنی مکمل ہو گئی ہے، میرا سوال یہ ہے کہ:

کیا میرے لیے پردہ اور نقاب کر کے اپنے محرم کی موجودگی میں منگیتر کے ساتھ بیٹھنا جائز ہے یا نہیں؟

میں اس کے ساتھ بات اس وقت ہی کرتی ہوں جب میرے پاس میرا محرم ہوتا ہے، کیا ایسا کرنا جائز ہے؟

یہ علم میں رہے کہ ہماری بات چیت دینی امور کے متعلق ہوتی ہے، یا پھر شادی کے امور کی ترتیب کے بارہ میں بات چیت کی جاتی ہے؟

پسندیدہ جواب

اول:

اللہ سبحانہ و تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ اور اسے اپنی اطاعت اور رضامندی کے اعمال کرنے کی توفیق دے، اور آپ پر اپنی نعمت مکمل کرتے ہوئے آپ کو نیک و صالح خاوند اور نیک اولاد عطا فرمائے۔

دوم:

منگیتر شخص اپنی منگیتر کے لیے ایک اجنبی مرد کی حیثیت رکھتا ہے، اس کے نہ تو اس کے ساتھ خلوت کرنا جائز ہے اور نہ ہی اسے دیکھنا، اور نہ ہی مصافحہ کرنا، اس سے صرف استثناء یہی ہے کہ منگنی کے لیے جو شریعت نے دیکھنا مباح کیا ہے وہی دیکھا جا سکتا ہے، تاکہ بصیرت کے ساتھ اختیار کیا جا سکے۔

ضرورت کے وقت کسی اجنبی عورت کے ساتھ بات چیت کرنے میں کوئی حرج نہیں لیکن شرط یہ ہے کہ جب ایسا کرنے میں کوئی شک و شبہ نہ ہو، اور بات چیت نرم لہجہ میں لہک لہک کر نہ کی جائے۔

اس لیے آپ کے محرم شخص کی موجودگی میں اپنے منگیتر کے ساتھ شادی کے امور میں بات چیت کرنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن اس میں کثرت نہ ہو یعنی بار بار اور کثرت کے ساتھ ایسا نہ کیا جائے۔

اور ہماری رائے کے مطابق ایسا نہ کریں کہ جب بھی آپ کا منگیتر آپ کے گھر والوں کو ملنے آئے تو آپ اس کے ساتھ ضرور بیٹھیں، خاص کر جب منگنی کا عرصہ لمبا ہو تو ایسا نہیں ہونا چاہیے، بلکہ آپ صرف اسی مجلس میں بیٹھیں جس میں شادی کے امور اور ترتیب کے بارہ میں بات چیت کی جائے، اور پھر اگر اس میں آپ کی ضرورت ہو تو بیٹھیں وگرنہ نہیں۔

اور اگر آپ کی بجائے آپ کا ولی ہی کافی ہو تو یہ بہتر ہے کہ وہی بات چیت کرے۔

مزید آپ سوال نمبر (36807) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں۔

واللہ اعلم.